جدید نظرِ ثانی و تصحیح شدہ ایڈیشن

ادیانِ باطلہ اور صراطِ مستقیم



پسند فرمودہ

حضرت مولانا مفتی محمد تقی عثمانی صاحب دامت برکاتہم العالیہ

شیخ الحدیث حضرت اقدس

مفتی محمد نعیم صاحب

مدیر الجامعۃ البنوریۃ العالمیۃ

بیت الاشاعت کراچی

اَدیانِ باطلہ

اور

صراطِ مستقیم

شیخ الحدیث حضرت اقدس مفتی محمد نعیم صاحب

مدیر الجامعة البنوریة العالمیة

بیت الاشاعت کراچی

جامع مسجد روڈ بہار کالونی نزد عباس بک اسٹال کراچی

0321-7556284

نام کتاب : ادیانِ باطلہ اور صراطِ مستقیم

مصنف : مفتی محمد نعیم صاحب

پسند فرمودہ : حضرت مفتی تقی عثمانی صاحب

بیت الاشاعت

ناشر

بیت الاشاعت کراچی

جامع مسجد روڈ بہار کالونی نزد عباس بک اسٹال کراچی

0321-7556284

فرقہ غیر مقلدین

فرقہ غیر مقلدین کا پس منظر

جب ہندوستان میں انگریز آیا اور ۱۸۵۷ء میں جنگ آزادی نے حکومت برطانیہ کی چولیں ہلادیں، تو انگریز نے ایک پالیسی بنائی کہ مسلمانوں میں انتشار پیدا کراؤ اور جب یہ آپس میں لڑیں گے تو ہمارے لئے حکومت کرنا آسان ہو جائے گی۔ اس لئے اس نے مذہب کے نام پر مسلمانوں میں کئی فرقے بنوائے۔ ان میں سے ایک یہ غیر مقلدین کا فرقہ بھی تھا۔

ابتدا میں یہ فرقہ اپنے آپ کو محمدی کہلاتا تھا۔[1] مگر مخالفین ان کو وہابی اور غیر مقلدین کے نام سے موسوم کرتے تھے۔ انگریز کے نزدیک وہابی مجاہد، بہادر اور جو بھی سر اٹھاتے اس کو کہتے تھے۔ تو اس فرقہ کے بڑے محسن مولانا محمد حسین بٹالوی نے حکومت برطانیہ سے کوشش کر کے اپنا نام اہل حدیث موسوم کروایا۔[2]

چنانچہ سرچارلس ایچی سن کا جو اس وقت پنجاب کے لیفٹیننٹ گورنر تھے ان سے مولانا محمد حسین بٹالوی کے اچھے تعلقات تھے اس کی کوشش سے یہ نام اپنے اس فرقہ کا رکھوایا تا کہ انگریز وہابی کے نام سے ان کو اپنا مخالف نہ سمجھے۔

اور پھر یہ فرقہ پوری طرح انگریز کی وفاداری میں استعمال ہوا اور پھر یہی مولانا محمد حسین بٹالوی نے جہاد کے منسوخ ہونے پر ایک رسالہ "الاقتصاد في مسائل الجهاد" ۱۲۹۲ء میں لکھا۔ اس رسالہ کے لکھنے پر سرکار انگریز نے ان کو جاگیر دی اور انعام سے نوازا۔[3]

(۱) حاشیہ نظام الاسلام

(۲) سیرت ثنائی: ص ۳۷۶

(۳) پہلی اسلامی تحریک: ص ۲۹، وسیرت ثنائی: ص ۳۷۲

اسی طرح جب میاں نذیر حسین بانی غیر مقلد حج کے لئے جانے لگے تو پہلے کمشنر دہلی گئے وہاں سے ایک پرچہ لکھوایا جس میں یہ لکھا گیا کہ مولوی نذیر حسین دہلی کے بڑے مقتدر عالم ہیں جنہوں نے نازک وقتوں میں اپنی وفاداری گورنمنٹ برطانیہ کے ساتھ ثابت کی ہے وہ اپنے فرض زیارت کعبہ کے ادا کرنے کو جاتے ہیں میں امید کرتا ہوں کہ جس کسی برٹش گورنمنٹ افسر کی مدد وہ چاہیں تو وہ ان کو مدد دے گا کیونکہ وہ کامل طور پر اس مدد کے مستحق ہیں۔ (۱)

اسی طرح جشن جوبلی ملکہ وکٹوریہ پر غیر مقلدوں نے ایک بہت بڑا ایسا ادارہ بنایا جس پر یہ لکھوایا: "دل سے ہے یہ دعا اہلحدیث جشن جوبلی مبارک ہو۔" (۲)

اسی طرح انگریز نے مسلمانوں پر بے پناہ مظالم کئے اور دوسروں پر پابندی لگائی مگر اہل حدیث کے اس زمانے میں ۲۸، رسالے شائع ہوتے تھے، جن میں دو روز نامے، ۸ ہفتہ وار اور ایک پندرہ روزہ اور ۱۷، ماہنامے تھے۔ (۳)

بہر حال اس فرقہ نے انگریز کے زیر نگرانی پرورش پائی اور امت مسلمہ میں دینی آزادی افتراق وانتشار اور فتنہ انگیزی کا ذریعہ بنا۔

یہ فرقہ وجود میں کب آیا؟

الکلام المفید میں تقریظ مولانا عبد الدیان صاحب کے بقول بانی عبد الحق بنارسی تھا اور بنیاد ۱۲۴۶ھ میں پڑی۔

اس فرقہ کے وجود میں آئے ہوئے ابھی تک ڈیڑھ سو (۱۵۰) سال سے زیادہ نہیں گزرا ہے، تقریباً ۱۸۸۸ء کے قریب قریب میں یہ وجود میں آیا ہے۔

(۱) الحیاۃ بعد المماۃ: ص ۱۶۲
(۲) اشاعۃ السنۃ: ۹/۲۰۶ شمارہ: ۷
(۳) اہل حدیث کے بارے میں ایک ضروری وضاحت کی درخواست